CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 NOV 20

Page No. 1

قلم اور کاغذ کا رشتہ انسان سے جلد ختم ہونیوالا ہے، گورنر

ٹیکس آمدن کا معاشی نظام میں اہم کردار، بی آر اے کی کامیابی شفافیت کی بنیاد پر قائم ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ٹیکس کی آمدنی کسی بھی ملک کے معاشی نظام کی جان ہوتی ہے۔ عوام کا ٹیکس ہی حکومتوں کے ضروری بنیادی ڈھانچے، ترقیاتی منصوبوں اور سماجی بہبود کے پروگراموں پر خرچ ہوتا ہے۔ اس ضمن میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 27 بلین ٹیکس جمع کر کے تاریخ رقم کی ہے، جس کیلئے چیئرمین بی آر اے نورالحق بلوچ اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کی مستحق ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی نورالحق بلوچ کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم غلزئی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ موجودہ دور ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ہے اور انسانی تاریخ میں پہلی مرتبہ انسان کا رشتہ قلم اور کاغذ سے ختم ہونے والا ہے۔ اس سلسلے میں تمام محکموں کی کمپیوٹرائزیشن سے اچھی طرز حکمرانی اور انتظامی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اسکے علاوہ اداروں میں ذمہ داری، احتساب اور شفافیت کے عمل کو تقویت ملے گی۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی کامیابی ذمہ داری، احتساب اور شفافیت کی بنیادوں پر قائم ہے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے حاجی لشکری رئیسانی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

موجودہ دور ڈیجیٹل انفارمیشن کا ہے، انسان کا رشتہ قلم اور کاغذ سے ختم ہونے والا ہے، گورنر

تمام محکموں کی کمپیوٹرائزیشن سے اچھی طرز حکمرانی اور انتظامی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکتی ہے، جعفر خان مندوخیل

بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 27 بلین ٹیکس جمع کر کے نئی تاریخ رقم کی ہے، چیئرمین نورالحق بلوچ سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (ش ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ٹیکس کی آمدنی کسی بھی ملک کے معاشی نظام کی جان ہوتی...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ہے عوام کے ٹیکس ہی حکومتوں کو ضروری بنیادی ڈھانچے، ترقیاتی منصوبوں اور سماجی بہبود کے پروگراموں پر خرچ ہوتی ہے اس ضمن میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) نے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 27 بلین ٹیکس جمع کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے جس کیلئے چیئرمین بی آر اے نورالحق بلوچ اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کی مستحق ہے۔ بلاشبہ ان کی انتھک کوششوں نے ہمیں اپنے ترقیاتی اہداف کے قریب لایا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی نورالحق بلوچ کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا

اقلیتی برادری کا پاکستان کی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار، گورنر، وزیراعلیٰ

اقلیتوں کو مذہبی آزادی حاصل، دنیا بھر کے ہندوؤں کو دیوالی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، جعفر مندوخیل

ہم اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں سمجھتے، بخت کماری کی سرفراز بگٹی سے ملاقات، وزیراعلیٰ نے دیوالی کا کیک کاٹا

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری مذہبی امور بخت کماری کی سربراہی میں اقلیتی نمائندہ وفد نے ملاقات کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے اقلیتی برادری کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اقلیتی رکن اسمبلی و وفد کے ہمراہ دیوالی کا کیک کاٹا اس موقع پر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 2 پر

اکبر ہم صوبہ، رکن صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی بھی موجود تھے، اقلیتی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ محب وطن اقلیتی برادری نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا ہے بلوچستان میں تمام اقلیتیں مقامی افراد کے ساتھ کئی نسلوں سے غم و خوشی اور معاشرتی رہن و سہن میں برابر کی شریک رہتی ہیں ہم اقلیتوں کو خود سے الگ نہیں سمجھتے انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے صوبائی بجٹ میں غیر معمولی وسائل مختص کئے گئے ہیں، بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار شروع کئے گئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں سالانہ 100 نشستیں اقلیتوں کیلئے مختص کی گئی ہیں اس کے علاوہ تاریخی ہنگلاج مندر سمیت اقلیتوں کی مذہبی عبادت گاہوں اور کمیونٹی ہالز کی تعمیر و مرمت کے منصوبے ترقیاتی منصوبوں کا حصہ ہیں اقلیتی وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے تشکیل دیئے گئے اقدامات پر اطمینان و مسرت کا اظہار کیا دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہندو کمیونٹی کو ان کے مذہبی تہوار دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میری طرف سے دنیا بھر کے ہندوؤں کو مذہبی تہوار کی خوشیاں مبارک ہوں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی نورالحق بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے نوابزادہ لشکری رئیسانی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 1
Dated: 02 NOV 2024 Page No. 2

QUETTA: Balochistan Governor Jafar Khan Mandukhel talking to a delegation of Pakistan Workers Federation led by Pir Muhammad Kakar on Friday.

Mastung tragic bomb blast condemnable

Tax revenue lifeblood of country's economic system: Governor

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Jafar Khan Mandukhel has condemned the tragic bomb blast that took place near the school in Mastung in which the bodies of policemen and the lives of innocent school children were lost.

Expressing deep grief and sorrow over the incident, he emphasized that the anti-social elements involved in this attack do not deserve any concession. Governor Mandukhel urged the law enforcement agencies to arrest the involved persons as soon as possible and bring them to justice. He gave special instructions to provide all medical facilities to the injured children immediately. Expressing sympathy and solidarity with the families of the martyred and injured children, Governor Balochistan said that we are all equal participants in your grief.

Meanwhile, while talking to Governor House Quetta Chairman Balochistan Revenue Authority Noorul Haque Baloch, Governor Balochistan said that tax revenue is the lifeblood of any country's economic system. Taxes of the people are what governments spend on essential infrastructure, development projects and social welfare programs. In this regard, he said that Balochistan Revenue Authority (BRA) has created a new history by collecting 27 billion tax for the first time in the history of the province for which Chairman BRA Noorul Haq Baloch and his entire team deserved tribute. Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghalzai was also present in the meeting. Governor Balochistan said that the present era is the era of digital information technology and for the first time in human history, the relationship of man with pen and paper is going to end. In this regard, good governance and administrative efficiency can be improved by computerization of all departments. Apart from this, the process of responsibility, accountability and transparency will be strengthened in the institutions. Governor Mandukhel said that he is happy to know that the success of Balochistan Revenue Authority is based on responsibility, accountability and transparency.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

ہفتہ 29 ربیع الثانی 1446ھ 2 نومبر 2024ء جلد 53 نمبر 301

دہشتگردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو نشانہ بنایا، وزیراعلیٰ

اقلیتوں کو کبھی الگ نہیں سمجھتے

بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہو کر تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے، سرفراز بگٹی کا طالبات میں لیپ ٹاپ کی تقسیم کے موقع پر خطاب

بلوچستان میں اقلیتیں مقامی افراد کے ساتھ غم و خوشی میں برابر کی شریک رہتی ہیں، وفد سے گفتگو، دیوالی کی مبارکباد، کیک بھی کاٹا گیا

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو ٹارگٹ کر کے ... دہشت گردی کی ...

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

طالبات ... عوام کو خوفزدہ نہیں ... دہشت گردوں ... نشانہ بنانے والوں کی بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہو کر تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے ... کے تمام تعلیمی اداروں میں ... مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گرلز کالج میں ... لیب کے قیام اور ... لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو خود مختار ... ترقی کے مواقع ... چاہتے ہیں ... طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کا اعلان کیا تھا آج اس وعدے کی تکمیل ہو رہی ہے ... سے منسوب ... بلاک کی تعمیر پر بھی جلد کام شروع کروایا جائے گا اور یہ ایک سال کے اندر اندر پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا، ہماری خواہش ہے کہ یہ ادارہ صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنے، اس مقصد کیلئے مکمل سرپرستی کریں گے، طالبات محنت کریں اور پوری لگن سے اپنے روشن مستقبل کی تعمیر کرتے ہوئے پوری دنیا میں پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم یافتہ اور معاشرے کا باوقار فرد بنانا چاہتے ہیں دوسری جانب دہشت گرد نوجوانوں کو ورغلا کر ریاست کے خلاف زہر بھر رہے ہیں اور انہیں خودکش بنا رہے ہیں، فیصلہ بلوچستان کی عوام اور نوجوانوں نے کرنا ہے کہ وہ کیسا مستقبل چاہتے ہیں ہم تعلیم اور شعور کے ذریعے دہشت گردوں کو شکست دیں گے۔ مستونگ واقعہ کے رد میں ہر طالب واضح پیغام دے کہ بلوچستان کے نوجوان دہشت گردی کو مسترد کرتے ہوئے ایسی ہر تخریبی سرگرمیوں کی مذمت کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہاڑوں پر بیٹھے دہشت گرد نوجوانوں کو بلوچستان کی پسماندگی کے نام پر ورغلاتے ہیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے حربے استعمال ہوتے ہیں، ریاست کے خلاف منظم مہم چلائی جاتی ہے جس کی ایک مثال گزشتہ دنوں جھل مگسی تعلیمی ... کانفرنس کے دوران ایک طالب سے منسوب بیان کو بے بنیاد سوشل میڈیا پروپیگنڈا بھی ہے جس کا حقیقت سے کوئی وجود نہیں تھا یہ صرف ملک کو بدنام کرنے کی ایک سازش تھی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لئے پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کے تحت میٹرک تا پی ایچ ڈی طالب علموں کو اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں اس پروگرام میں شہداء اور اقلیتوں کے لئے بھی غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے، دو سال بعد ہم اپنے عہدوں پر نہیں ہوں گے لیکن اقلیتوں سمیت بلوچستان کے ہزاروں طالب علم دنیا بھر کے تعلیمی اداروں میں زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ کرپشن کا ہے رشوت خوری اور کرپشن کو روک کر ترقی کے ثمرات عام بلوچستانی تک پہنچانے ہوں گے گڈ گورننس کے ذریعے سرکاری اداروں پر عوام کا اعتماد بحال کرکے ہی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے روز اول ہم نے اسمبلی فلور پر واضح کیا تھا کہ بلوچستان میں اب کوئی نوکری نہیں بکے گی الحمدللہ ہم اپنی بات پر قائم ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ کرپشن کی روک تھام کیلئے اقدامات کو بارآور بنایا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں اپنی طالبات سے روشن مستقبل کی بہت سی امیدیں وابستہ ہیں اور ہم اپنی بچیوں کو بااختیار دیکھنا چاہتے ہیں اس وقت بلوچستان میں پانچ ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر خواتین امور کی انجام دہی کر رہی ہیں اور اپنی صلاحیتوں سے انہوں نے اچھی ایڈمنسٹریٹرز ہونے کا کامل ثبوت دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Page No. 4

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ
ABC CERTIFIED
Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 53
125
قیمت 30 روپے
DC m-1124

سانحہ مستونگ: تعلیمی اداروں کو ویران نہیں ہونے دینگے، معصوم بچوں، بے گناہ شہریوں کے خون کا حساب لیا جائیگا: وزیراعلیٰ

پردل دکھی ہے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 320 | ہفتہ 29 ربیع الثانی 2 نومبر 2024ء صفحات 8 قیمت 40 روپے

باہر بیٹھے دہشت گرد یہاں کے نوجوانوں کو ورغلا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

مستونگ سانحے پر دکھی ضرور ہیں مگر دہشت گردی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوگا، میر سرفراز بگٹی

گرلز ڈگری کالج کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب، 50 بک کوئز اور مزید لیپ ٹاپ کی فراہمی کا بھی اعلان

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اقلیتوں نے ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کیا، سرفراز بگٹی

حکومت اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کر رہی ہے، اقلیتی وفد سے گفتگو

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اراکین اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور بجے کمار و اقلیتی رہنماؤں کے ہمراہ دیوالی کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

www.dailyintekhab.pk

intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز ہفتہ 2 نومبر 2024ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 301

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم

کالج میں ہائی ٹیک لیب اور بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور میرٹ پر مزید لیپ ٹاپ فراہم کریں گے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا واقعہ بزدلی ضرور ہے لیکن دہشت گردی کی جنگ کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور انکی بزدلانہ حرکتوں

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

سے خوفزدہ ہو کر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے مایہ ناز تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کوئٹہ میں طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گرلز کالج میں ہائی ٹیک لیب کے قیام، بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور میرٹ پر مزید لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو خود اعتمادی دیکر انہیں تعلیم و ترقی کے اعلیٰ مواقع دینا چاہتے ہیں چالیس روز قبل ہم نے طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کا اعلان کیا تھا آج اس وعدے کی تکمیل ہو رہی ہے پروفیسر نائلہ طالب سے منسوب ٹیکنیکل بلاک کی تعمیر پر بھی جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1   Page No 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | ہفتہ 02 نومبر 2024ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-299

دہشتگردوں نے مستونگ میں معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا، مذموم عزائم رکھنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کم نہیں ہوا دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور ایسی بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہو کر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے

بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے مایہ ناز تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کر رہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی بچیوں کو خود مختار بنانے اور انہیں تعلیم و ترقی کے یکساں مواقع دینا چاہتے ہیں پالیسی کے تحت ہم نے طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کا اعلان کیا تھا آج اس وعدے کی تکمیل ہو رہی ہے، خطاب

(بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سے سنجے کمار کی سربراہی میں اقلیتی نمائندہ وفد کی ملاقات

اقلیتی برادری نے ہمیشہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری مذہبی امور سنجے کمار کی سربراہی میں اقلیتی نمائندہ وفد نے ملاقات کی اس موقع پر وزیراعلیٰ

(بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 2 پر)

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
27	ہفتہ 2 نومبر 2024ء / 29 ربیع الثانی / 1446ھ		10 روپے	رجسٹرڈ ایل سی ایل-10	261

دہشتگرد نوجوانوں کو ورغلا کر ریاست کیخلاف زہر بھر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ بنا کر نشانہ بنایا واقعہ پر دکھی ضرور ہیں، ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا، تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے

دہشتگرد نوجوانوں کو بلوچستان کی پسماندگی کے نام پر ورغلاتے ہیں، سب سے بڑا مسئلہ کرپشن، اب کوئی نوکری نہیں بکے گی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ بنا کر نشانہ بنایا واقعہ پر دکھی ضرور ہیں لیکن دہشت گردی کی جنگ کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور ایسی بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہوکر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے مایہ ناز تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کوئٹہ میں طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گرلز کالج میں ہال تک لیب کے قیام، بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور مزید لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو خود اعتمادی دے کر انہیں تعلیم و ترقی کے اعلیٰ مواقع دینا چاہتے ہیں چالیس روز قبل ہم نے طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کا اعلان کیا تھا آج اس وعدے کی تکمیل ہو رہی ہے پروفیسر تاج طالب سے منسوب لیکچر بلاک کی تعمیر پر بھی جلد کام شروع کروایا جائے گا اور یہ ایک سال کے اندر اندر پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا، ہماری خواہش ہے کہ یہ ادارہ صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ ہے اس مقصد کیلئے مکمل حکومتی سرپرستی کریں گے طالبات محنت کریں اور پوری لگن سے اپنے روشن مستقبل کی تگ و دو کرتے ہوئے پوری دنیا میں پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کریں، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم یافتہ اور معاشرے کا باوقار فرد بنانا چاہتے ہیں دوسری جانب دہشت گرد نوجوانوں کو ورغلا کر ریاست کے خلاف زہر بھر رہے ہیں اور انہیں خودکش بنا رہے ہیں فیصلہ بلوچستان کی عوام اور نوجوانوں نے کرنا ہے کہ وہ کیسا مستقبل چاہتے ہیں ہم تعلیم و شعور کے ذریعے دہشت گردوں کو شکست دیں گے مستونگ واقعہ کے رد عمل میں ہر طالب واضح پیغام دے کہ بلوچستان کے نوجوان دہشت گردی کو مسترد کرتے ہوئے ایسی ہر تخریبی سرگرمیوں کی مذمت کرتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ باہر بیٹھے دہشت گرد نوجوانوں کو بلوچستان کی پسماندگی کے نام پر ورغلاتے ہیں اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے حربے استعمال ہوتے ہیں ریاست کے خلاف منظم مہم چلائی جاتی ہے جس کی ایک مثال گزشتہ دنوں شمالی تعاون تنظیم کی عالمی کانفرنس کے دوران ایک طالبہ سے منسوب دیا جانے والا بے بنیاد سوشل میڈیا پروپیگنڈا بھی ہے جس کا مقصد کسی وجہ کے بغیر صرف ملک کو بدنام کرنے کی ایک سازش تھی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی ترقی کے لئے پہلی بار بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام شروع کیا گیا ہے جس کے تحت میٹرک تا پی ایچ ڈی طالب علموں کو اعلیٰ تعلیم کے بھرپور مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں اس پروگرام میں پولیس شہداء اور اقلیتوں کے لئے بھی غیر معمولی کوٹہ مختص کیا گیا ہے دو سال بعد ہم اپنے عہدوں پر نہیں ہوں گے لیکن اقلیتوں سمیت بلوچستان کے سینکڑوں طالب علم دنیا بھر کے تعلیمی اداروں میں زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ کرپشن کا ہے جس میں رشوت خوری اور کرپشن کو روک کر ترقی کے ثمرات عام بلوچستانی تک پہنچانے ہوں گے گڈ گورننس کے ذریعے سرکاری اداروں پر عوام کا اعتماد بحال کرکے ہی مسائل کا پائیدار حل ممکن ہے روز اول ہم نے اسمبلی فلور پر واضح کیا تھا کہ بلوچستان میں اب کوئی نوکری نہیں بکے گی الحمدللہ ہم اپنی بات کمٹمنٹ پر قائم ہیں اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ کرپشن کی روک تھام کیلئے اقدامات کو بارآور بنایا جائے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں اپنی طالبات سے روشن مستقبل کی بہت سی امیدیں وابستہ ہیں اور ہم اپنی بچیوں کو بااختیار دیکھنا چاہتے ہیں اس وقت بلوچستان میں پانچ ڈپٹی کمشنر اور ایک اسسٹنٹ کمشنر انتظامی امور کی انجام دہی کر رہی ہیں اور اپنی صلاحیتوں سے انہوں نے اچھی ایڈمنسٹریٹرز ہونے کا عملی ثبوت دیا ہے وہ دن بھی آئے گا جب بلوچستان کی وزیراعلیٰ ایک خاتون ہوں گی تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بلوچستان میں تعلیمی ترقی اور اصلاحات کے لیے جاری اقدامات کو سراہا اور گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کے تدریسی اسٹاف اور طالبات کیلئے لیپ ٹاپ کی فراہمی اور ادارے کی ترقی کے لئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے قیام کے اعلان پر مسرت کا اظہار کیا تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے پوزیشن ہولڈر طالبات کو لیپ ٹاپ دیئے جبکہ ادارے کی سابق سربراہ راحیلہ رمضان کی طویل تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں بھی لیپ ٹاپ دیا تقریب میں طالبات نے لیپ ٹاپ کی فراہمی پنک اسکوٹیز کی فراہمی کے اعلان اور کالج میں ترقیاتی منصوبوں پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا شکریہ ادا کیا اور ان اقدامات کو تعلیم نسواں کی ترویج کی جانب تاریخی اور غیر معمولی اقدام قرار دیا۔

Website:www.dailymeezan.com | Facebook page/dailymeezan.official

Member APNS | مسلسل اشاعت کا 86 واں سال

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | بلوچستان کا کثیرالاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | ہفتہ 02 نومبر 2024ء، 29 ربیع الثانی 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 62

دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا واقعہ پر دکھی ضرور ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا ایسی بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہو کر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے مایہ ناز تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کر رہے ہیں، ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم یافتہ اور معاشرے کا باوقار فرد بنانا چاہتے ہیں دوسری جانب دہشتگرد نوجوانوں کو ورغلا کر ریاست کے خلاف زہر بھر رہے ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا واقعہ پر دکھی ضرور ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کمزور نہیں ہوا دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور ایسی بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہو کر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے مایہ ناز تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کوئٹہ میں طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے گرلز کالج میں آئی ٹی لیب کے قیام، بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور میرٹ پر مزید لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیاں کو خود انحصاری دیکر انہیں تعلیم و ترقی کے اعلیٰ مواقع دینا چاہتے ہیں پالیسی رول تھی ہم نے طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کا اعلان کیا تھا آج اس وعدے کی تکمیل ہو رہی ہے پروفیسر ناصر طالب سے منسوب ٹیکنیکل بلاک کی تعمیر پر بھی جلد کام شروع کر دیا جائے گا اور یہ ایک سال کے اندر اندر پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ ہماری خواہش ہے کہ یہ ادارہ صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنے اس مقصد کیلئے مکمل سرپرستی کریں گے طالبات محنت کریں اور پوری لگن سے اپنے روشن مستقبل کی تگ و دو کرتے ہوئے پوری دنیا میں پاکستان اور بلوچستان کا نام روشن کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم یافتہ اور معاشرے کا باوقار فرد بنانا چاہتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں منعقدہ تقریب تقسیم لیپ ٹاپ سے خطاب کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کر رہے ہیں۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 20 | ہفتہ 02 نومبر 2024ء، 29 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ 207

دہشتگردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو نشانہ بنایا، سرفراز بگٹی

دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور ایسی بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہوکر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے

ہم اپنے نوجوانوں کو تعلیم یافتہ اور معاشرے کا باوقار فرد بنانا چاہتے ہیں دوسری جانب دہشت گرد نوجوانوں کو ورغلا کر ریاست کے خلاف زہر بھر رہے ہیں

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے ایک بار پھر معصوم بچوں کو سافٹ ٹارگٹ سمجھ کر نشانہ بنایا واقعہ پر دکھی ضرور ہیں لیکن دہشت گردی کی بیخ کنی کے خلاف ہمارا عزم کمزور نہیں ہوا دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے اور ایسی

بقیہ 28 صفحہ 6 پر

بزدلانہ حرکتوں سے خوفزدہ ہوکر اپنے تعلیمی ادارے ویران نہیں ہونے دیں گے بلوچستان کے ذہین طالب علموں کو دنیا بھر کے معیاری تعلیمی اداروں میں تعلیمی مواقع فراہم کر رہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ ڈگری کالج کوئٹہ میں طالبات کو لیپ ٹاپ فراہمی کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گرلز کالج میں بائی ٹیک لیب کے قیام، بچیوں کو 50 پنک اسکوٹیز اور میرٹ پر مزید لیپ ٹاپ کی فراہمی کا اعلان بھی کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو خود اعتماد بنا کر انہیں تعلیم و ترقی کے اعلیٰ مواقع دیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج میں منعقدہ تقریب تقسیم لیپ ٹاپ سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ گرلز کالج کی طالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 905 QUETTA Saturday November 02, 2024 /Rabi' al-Thani 29, 1446

Balochistan's vision for progress

Bugti outlines priorities for education, healthcare, economic development

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti said the terrorists once against attacked innocent children deeming them as a soft target, however, he reaffirmed his commitment to safeguarding educational institutions and to prevent them from being intimidated into closure.

He assured that talented students from Balochistan would receive educational opportunities at prestigious global institutions even in the face of adversity. Addressing the prestigious ceremony of providing laptops to the students, on this occasion, the Chief Minister of Balochistan also announced the establishment of a hi-tech lab in the girls college, provision of 50 pink Scotties and more laptops on merit to the girls. CM Bugti said that they wanted to give the girls of Balochistan high opportunities for education and development, adding forty days ago, we announced the provision of laptops to female students and today, we honoured the promise.

"We wish that this institution will become an ideal educational institution of the province. Work hard and strive hard for your bright future and make the name of Pakistan and Balochistan shine all over the world," CM Bugti said.

He stated that they were misleading the youth and filling them with poison against the state and making them commit suicide. It is up to the people and youth of Balochistan to decide what kind of future they want. We will defeat the terrorists through education and awareness in response to the Mastung incident. Every female student should send a clear message that the youth of Balochistan reject terrorism and condemn all such subversive activities, he vowed.

CM stated that Benazir Bhutto Scholarship program has been started for the first time for educational development in Balochistan under which students from matriculation to PhD are being provided ample opportunities for higher education. In this program, an extraordinary quota has been allocated for civilian martyrs and minorities, he added. Bugti said that the biggest problem of Balochistan was corruption; they had to stop bribery and corruption and deliver the fruits of development to the common Balochistan, adding that by restoring public trust in government institutions through good governance, a sustainable solution to the problems is possible. "On the first day, we made it clear on the assembly floor that no job will be sold in Balochistan and we are sticking to our firm commitment and we are trying hard to make the measures to prevent corruption," he vowed. Bugti said that the day will come when the CM Balochistan will be a woman.

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti addressing a laptop distribution ceremony at Govt Girls Post Graduate College on Friday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily
8
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Page No. 14
Balochistan Express
Quetta

CM pledges commitment to education, condemns terrorism in Balochistan

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, has expressed deep sorrow over the recent terrorist attack targeting innocent children. He affirmed that such attacks have only strengthened the government's resolve to eliminate terrorism in Balochistan. Bugti reassured that these cowardly acts will not disrupt educational progress in the province. Speaking at a ceremony at Government Girls Post Graduate Degree College Quetta, where laptops were distributed to students, the Chief Minister pledged to provide promising students from Balochistan with opportunities to study at esteemed institutions worldwide.

At the event, Bugti announced several educational initiatives, including the establishment of a high-tech lab at the college, the distribution of 50 "Pink Scooties" to female students, and additional laptops to be awarded based on merit. Addressing the students, he emphasized the government's commitment to empowering the young women of Balochistan, enhancing their confidence, and providing pathways for education and personal development. Bugti highlighted the government's fulfillment of a promise made 40 days ago to distribute laptops and revealed that construction would soon begin on a faculty block named after Professor Nazma Talib, which is set to be completed within a year.

The Chief Minister shared his vision for the college to become a model educational institution, pledging full governmental support. He encouraged students to work diligently and represent Pakistan and Balochistan on a global stage. Bugti condemned efforts by terrorist groups to mislead the youth and urged the young generation to choose a future built on education and progress. He stressed that the government is committed to overcoming terrorism through education and public awareness.

Addressing the recent Mastung incident, Bugti called for unity among students in rejecting terrorism and warned of attempts by external forces to mislead Baloch youth through social media, referencing false rumors spread during the Shanghai Cooperation Organization conference. Bugti also announced the launch of the Benazir Bhutto Scholarship Program in Balochistan, a pioneering initiative that provides educational support from matriculation to Ph.D. levels.

The program includes special quotas for the families of civilian martyrs and minorities. Although leadership may change over the years, he emphasized that the program will continue to help Baloch students pursue their education worldwide.

Acknowledging the issue of corruption in Balochistan, the Chief Minister called for efforts to eliminate bribery and ensure that development benefits reach the public. He reaffirmed the government's commitment to good governance, adding that public trust in institutions is essential for sustainable solutions.

He reminded the assembly that, as previously promised, job positions would no longer be sold, and the fight against corruption is ongoing.

Looking ahead, Bugti shared his hopes for a bright future for female students in Balochistan, noting that currently, five deputy commissioners and one assistant commissioner in the province are women who have proven to be effective administrators. He expressed his belief that one day Balochistan could even see a female Chief Minister.

Concluding the event, Chief Minister Bugti presented laptops to top-performing students and recognized Raheela Ramzan, the former head of the institution, for her significant contributions to education, awarding her a laptop as well. The students expressed gratitude for the laptops, "Pink Scooties," and other initiatives, describing these measures as historic steps in advancing women's education in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 02 NOV 2024

Page No. 6

معصوم بچوں اور شہریوں کو نشانہ بنانے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں، محمد خان لہڑی

سیکورٹی فورسز، پولیس، لیویز کے جوانوں اور عام شہری وطن عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں

مستونگ واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، بزدلانہ حملہ کرنے والے انسانیت کے دشمن ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کے رکن صوبائی اسمبلی پارلیمانی سیکرٹری برائے [illegible] محمد خان لہڑی اور مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے اپنے ایک مشترکہ مذمتی بیان میں مستونگ میں بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے دہشت گردوں کی جانب سے سکول کے معصوم بچے بچیوں عام شہریوں اور پولیس اہلکاران کو نشانہ بنانے کے واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے مستونگ بم دھماکے میں شہادت نوش کرنے والے اور زخمی ہونے والے بچوں اور دیگر افراد کے واقعہ پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں، پولیس اہلکاران اور شہریوں کو دہشتگردی کے ذریعے نشانہ بنانے والے انسانیت کہلانے کے لائق نہیں ہیں بزدلانہ دہشت گردانہ حملہ کرنے والے انسانیت کے دشمن ہیں کیونکہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے انہوں نے مزید کہا کہ جمعہ مبارک کے دن دہشتگردی کا واقعہ افسوسناک ہے جو کہ قیمتی انسانی جانوں کو خون میں نہلایا گیا انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی جو کہ ہمارے سیکورٹی فورسز، پولیس، لیویز کے جوانوں اور عام شہری وطن عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کررہے ہیں اللہ تعالیٰ شہداء کی مغفرت فرمائے انہوں نے کہا کہ شہید ہونے والے بچوں بچیوں اور پولیس اہلکاروں اور عام شہریوں کی لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں ہم اس غم کی گھڑی میں ان کے غم اور دکھ میں برابر کے شریک ہیں اللہ تعالیٰ شہداء کے لواحقین کو صبر وجمیل عطا فرمائیں۔

سکول کی معصوم بچیوں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ بزدلانہ اقدام ہے، ولی محمد نورزئی

ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں جو انسانیت سے گر رہے ہیں، ایسے گھناؤنے عمل کی کسی بھی معاشرے میں اجازت نہیں ہے

پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والوں اداروں کے ساتھ کھڑی ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد خان نورزئی نے بلوچستان کے ضلع مستونگ میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے سکول کے معصوم بچے اور بچیوں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ اور بزدلانہ اقدام ہے ہماری پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والوں اداروں کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں جو انسانیت سے گر رہے ہیں ایسے گھناؤنے عمل کی کسی بھی معاشرے میں اجازت نہیں ہے مسلم لیگ (ن) دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے قانون نافذ کرنے والے اداروں اس واقعہ میں ملوث افراد کو جلد سے جلد گرفتار کرکے انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے حاجی ولی محمد نورزئی نے مزید کہا کہ اسکول کے معصوم بچے بچیوں اور پولیس اہلکار کی شہادت اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کیا معصوم بچوں اور شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں ہے ہم ان کے غم کی گھڑی میں ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں کہ اس واقعے میں جو معصوم لوگ شہید ہوئے ہیں ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمیوں کو اللہ پاک جلد صحت یاب کریں

جلد خاران ماسٹر پلان کا کام شروع کیا جائے گا، میر شعیب نوشیروانی

میونسپل کمیٹی میں پارٹی بازی نہیں ہونا چاہیے سیاست سے ہٹ کر ہمیں علاقے کی مفاد پر ایک ساتھ ہوکر کام کرنا ہے

میونسپل کمیٹی ملازمین کے حاضری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں شہر کی صفائی پر خاص توجہ دی جائے، صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات

خاران (آئی این پی) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی سے سرکٹ ہاؤس خاران میں میونسپل کمیٹی خاران کے نو منتخب میونسپل کمیٹی خاران کے چیئرمین میر نورالحق نوشیروانی وائس چیئرمین سردار احسن [illegible] نے ملاقات کی اس موقع پر چیف آفیسر میونسپل کمیٹی خاران طاہر حبیب بھی موجود تھے ملاقات میں صوبائی وزیر میر شعیب جان نوشیروانی کو وفد میں میونسپل کمیٹی نے میونسپل کمیٹی کی کارکردگی و مشکلات وسائل اور مسائل سے متعلق بریف کیا گیا صوبائی وزیر میر شعیب جان نوشیروانی نے کہا کہ سیاست سے ہٹ کر ہمیں علاقے کی مفاد پر ایک ساتھ ہوکر کام کرنا ہے میونسپل کمیٹی میں پارٹی بازی نہیں ہونا چاہیے [illegible] خدمت کریں [illegible] اپنے صوابدیدی اختیارات ہیں وہ اپنے اختیارات کے تحت عوام کی خدمت کریں خاص کر میونسپل کمیٹی ملازمین کے حاضری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں شہر کی صفائی پر خاص توجہ دی جائے [illegible] کے اہم [illegible] ماسٹر پلان [illegible] تمام [illegible] کامیابی کے لئے بھرپور کوشش کریں صوبائی وزیر میر شعیب جان نوشیروانی نے کہا کہ جلد ماسٹر پلان کا کام شروع کیا جائے گا انہوں نے کہا خاران کے لئے ہماری طرف سے تمام [illegible] والی نہیں ہیں بلکہ علاقے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 02 NOV 2024

Page No 15

مستونگ دھماکا، زخمیوں کو تمام سہولیات فراہم کی جائینگی، وزیر صحت

دہشتگرد آسان ہدف تلاش کرتے ہیں، دھماکے کی زد میں اسکول کے بچے آئے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ مستونگ دھماکے میں زخمیوں کو ٹراما سینٹر میں تمام ممکنہ سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، دہشت گردی کے خلاف ہر محاذ پر جنگ جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول ہسپتال کے ٹراما سینٹر کوئٹہ میں مستونگ دھماکے کے زخمیوں کی عیادت اور دھماکے کے اثرات کا جائزہ لینے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مستونگ میں صبح سویرے افسوسناک واقعہ پیش آیا جس کا افسوس ہے، اسکول کے بچے دھماکے کی زد میں آئے، دھماکے میں 9 افراد شہید اور 35 افراد زخمی ہوئے، 11 زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا، جن میں سے کوئی بھی ٹراما سینٹر لایا جا رہا ہے، زخمیوں میں زیادہ تر بچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کیلئے آسان ہدف تلاش کرتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ آپریشن کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے بعض علاقوں میں بھی ٹراما سینٹر بنائے جا رہے ہیں، پرامن بلوچستان ہم سب کی ذمہ داری ہے، اس کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

معصوم لوگوں کو نشانہ بنانا غیر انسانی فعل ہے، سردار بابا عمرانی

اے ووہ ماہ جمالی (نمائندہ) صوبائی مشیر سردار بابا غلام رسول خان عمرانی مستونگ واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کو نشانہ بنانے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، حکومت واقعہ میں ملوث عناصر کو عبرتناک سزا دے گی۔ صوبائی مشیر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ مستونگ نے بلوچستان بھر کی فضا سوگوار کر دی ہے، اسکول کے معصوم بچوں اور عام شہریوں کو نشانہ بنانا غیر انسانی عمل ہے۔

علی حسن زہری کا ژوب کی متاثرہ طالبات کی امتحانی فیس ادا کرنیکا اعلان

ایک شخص کی نااہلی کی وجہ سے بچوں کا مستقبل تباہ نہیں ہونے دینگے، صوبائی مشیر کی مستونگ واقعہ کی مذمت

حب (اپ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی مشیر برائے صنعت و حرفت میر علی حسن زہری نے گزشتہ دنوں ژوب میں ایک سکول کلرک کی جانب سے 478 طالبات کی امتحانی فیس خورد برد ہو جانے کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ فیس بروقت جمع نہ ہونے کی وجہ سے طالبات کا مستقبل خراب نہیں ہونا چاہیے۔ واقعہ میں ملوث کلرک کو قرار واقعی سزا دی جانی چاہیے تاکہ آئندہ کوئی ایسی گھناؤنی حرکت نہ کر سکے۔ مشیر صنعت و حرفت میر علی حسن زہری نے ذاتی حیثیت میں 15 لاکھ روپے فیس ادا کرنے کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اور طلبہ و طالبات کی بہتر تعلیم کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کے مستقبل سے کھیلنے والے افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں، کسی ایک فرد کی نااہلی کی وجہ سے ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو خراب نہیں ہونے دیں گے۔ دریں اثناء صوبائی مشیر علی حسن زہری نے مستونگ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں معصوم جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کو دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دھماکے میں معصوم بچوں، پولیس اہلکار و دیگر کی شہادت انتہائی افسوسناک ہے۔ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا کسی طور پر قابل قبول نہیں۔ مستونگ دھماکے میں بچوں کی شہادت دلخراش ہے۔ انہوں نے طبی عملے کو ہدایات دیں کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے لواحقین کے ساتھ دلی اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور ورکرز شہداء اور زخمیوں کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی بزدلانہ کارروائیاں حکومت کے بلوچستان میں علم و ترقی کے ارادے کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ دہشتگرد اور امن کے دشمن اور ان کے پس پردہ عناصر جان لیں کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں امن قائم ہو۔ انہوں نے دہشت گردوں کو متنبہ کیا کہ معصوم لوگوں کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔ انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنے جوار رحمت میں جگہ اور زخمیوں کو جلد صحتیابی نصیب فرمائے۔

معصوم بچوں کو نشانہ بنانے والے ناکام رہینگے، علی مدد جتک

قبائلی روایات میں بھی خواتین اور بچوں کو نشانہ نہیں بنایا جاتا، مستونگ دھماکے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک نے مستونگ سانحہ کو بلوچستان کا سب سے دلخراش واقعہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسکول کے طلباء کو نشانہ بنانا تعلیم دشمنی کا منہ بولتا ثبوت ہے، قبائلی روایات میں خواتین اور بچوں کو کسی صورت نشانہ نہیں بنایا جاتا، دشمن عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے جو گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں انہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ واقعہ دلخراش، تعلیم و قوم دشمنی پر مبنی بزدلانہ فعل ہے، صوبائی وزراء

قبائل میں خواتین و بچوں کو کسی صورت نشانہ نہیں بنایا جاتا یہ ہماری روایات کے برعکس ہے، علی مدد جتک، سردار مسعود لونی، زرک مندوخیل

دشمن عناصر بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے جو گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں انہیں بھرپور ناکامی کا سامنا کرنا پڑیگا، حاجی محمد خان طور اتمانخیل، سلیم کھوسہ

دہشتگرد عناصر کے مذموم عزائم بلوچستان میں امن و امان خراب کرنا اور ترقی کے سفر کو روکنا ہے، شعیب نوشیروانی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کوئٹہ (خ ن) اے این این صوبائی وزراء، پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے ایگزیکٹو کمیٹی کے .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7

رکن صوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری سردار مسعود خان لونی اور اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے مستونگ سانحہ کو دلخراش اور افسوسناک واقعہ قرار دیتے ہوئے سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسکول کے طلباء کو نشانہ بنانا تعلیم اور قوم دشمنی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی روایات میں خواتین اور بچوں کو کسی صورت نشانہ نہیں بنایا جاتا یہ ہماری روایات کے برعکس ہے، دشمن عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے جو گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں انہیں بھرپور ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا اور وہ قانون کی گرفت سے کسی صورت نہیں بچ پائیں گے۔ انہوں نے شہید ہونے والے بچے بچیوں اور پولیس اہلکار کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس غم کی گھڑی میں ان کے ساتھ شریک ہیں۔ انہوں نے ہسپتال کے عملے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زخمیوں

سے علاج معالجے میں کسی بھی کمی کی مذمت کی جائے ان شاء اللہ جلد دہشت گردوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائیں گے۔ دریں اثناء صوبائی وزیر خزانہ و منصوبہ بندی میر شعیب نوشیروانی نے مستونگ میں سکول کے قریب بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے کے نتیجے میں طلباء و دیگر لوگوں کی شہادت پر افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں اور شہریوں کو قتل کرنے والے دہشت گرد انسان کہلانے کے لائق ہی نہیں۔

کوشش ہے ٹیکس نیٹ میں اضافہ کریں، مفت میں حکومت نہیں چلا سکتے، احسن اقبال

بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کے 1429 ارب کے 200 منصوبے جاری ہیں، 30 جون 2024 تک 381.2 ارب کے اخراجات ہوئے

اپنی قومی ذمہ داری سمجھتے بلوچستان کو حصے سے زیادہ دیا جائے، صوبے کا کوئی منصوبہ کمیشن میں آتا ہے تو تیزی سے منظور کرتے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کوشش ہے ٹیکس نیٹ میں اضافہ کیا جائے کیونکہ مفت میں حکومت نہیں چلا سکتے۔ سینیٹ اجلاس میں وزارت منصوبہ بندی کی جانب سے پیش کیے گئے تحریری جواب میں بتایا گیا بلوچستان میں پی ایس ڈی پی کے 1429 ارب روپے کے 200 منصوبے جاری ہیں، 30 جون 2024 تک 381.2 ارب روپے کے اخراجات ہوئے .... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7

جبکہ سال 2024-25 کے دوران پی ایس ڈی پی کیلئے 130 ارب مختص کیے گئے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا اپنی قومی ذمہ داری سمجھتے ہیں بلوچستان کو حصے سے زیادہ دیا جائے۔ 2022 میں بلوچستان کی پی ایس ڈی پی کے 84 ارب کی مختص رقم بجٹ میں بڑھا کر 126 ارب روپے کی، جب بلوچستان کا کوئی منصوبہ کمیشن میں آتا ہے تو تیزی سے منظور کرتے ہیں۔ احسن اقبال نے کہا وفاق کے محاصل میں 10 ہزار ارب روپیہ آتا ہے اور قرضوں کی ادائیگی بھی 10 ہزار ارب سے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated 02 NOV 2024 Page No.

بم پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنانے کیلئے موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا، شہید ہونیوالوں میں ایک پولیس اہلکار، بینک منیجر اور راہگیر بھی شامل

مستونگ گرلز سکول کے قریب دھماکہ 5 بچیوں سمیت 9 افراد شہید

صدر، وزیراعظم اور وزیر داخلہ کی مذمت

جمعہ کی صبح مستونگ میں بمقام قریب سول ہسپتال و گرلز ہائی سکول کے قریب موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنایا، دھماکہ اتنا شدید تھا قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے

پولیس و سکول لے جانے والی وین بم دھماکے کی زد میں آگئی، دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ایف سی اور دیگر اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی، زخمیوں اور لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا

11 زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کراچی/کوئٹہ منتقل کر دیا گیا، دھماکے سے پولیس موبائل سمیت متعدد گاڑیوں اور رکشوں کو نقصان پہنچا، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی

صدر آصف زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، وزیر داخلہ محسن نقوی، چاروں صوبوں کے گورنرز وزرائے اعلیٰ، چیئرمین سینیٹ، سپیکر، ڈپٹی سپیکر، سیاسی جماعتوں کے قائدین کی شدید مذمت

کوئٹہ، مستونگ (نمائندہ جنگ، بیورو رپورٹ) مستونگ میں موٹر سائیکل میں نصب بم دھماکے میں پولیس اہلکار اور اسکول کی بچیوں سمیت 9 افراد شہید جبکہ 34 زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جمعہ کی صبح مستونگ میں بمعلوم افراد نے سول ہسپتال اور گرلز ہائی اسکول کے ...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

قریب موٹر سائیکل میں نصب بم کے ذریعے پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنایا دھماکے کی زد میں آکر 1 پولیس اہلکار اور 5 بچیوں سمیت 9 افراد پولیس اہلکار محمد حنیفہ ذوقی، محمد حبیب ولد محمد انور، سمیع اللہ ولد امان اللہ، منتی اللہ ولد امان اللہ، بی بی خیرالنساء ولد عبدالرحمن شہید جبکہ بچیوں سمیت 34 افراد زخمی ہوگئے۔ حمزہ ولد ڈاکٹر محمد حسین، عبدالرزاق ولد حاجی محمد بخش، شاہ علی ولد محمد شفیع، نذیر ولد امین اللہ، عبدالرزاق، حبیب اللہ ولد شکر خان، حاجی محمد، محمد عرفان، اختر علی، اللہ داد احمد ولد محمد رمضان، انیس الرحمن ولد محمد حیات، شاہ احمد ولد عبدالکریم، محمد حسین ولد محمد علی، بی بی سقاء دختر محمد اسماعیل، ایمان علی ولد محمد حنیف، نوراللہ ولد شاہ اللہ، محمد اقبال ولد سوہر خان، عبدالقدیر ولد غلام مصطفیٰ، بی بی زتیرہ دختر عزیز اللہ، بی بی قیصرہ دختر عزیز اللہ، بی بی رحیمہ دختر حاجی میر احمد، بی بی ارم دختر شبیر احمد ترین، امجد شبیر ولد احمد ترین، عائشہ دختر یاسر احمد، حاجی ام ارم، تنویر ولد حاجی عبدالقیوم، حبیب ولد محمد انور، سمیع اللہ ولد امان اللہ، منیع اللہ ولد امان اللہ، خیرالنساء دختر عبدالستار، حاکم علی ولد مولا بخش جن میں سے 11 زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت میں کراچی/کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جن میں سے 4 کو بعد ازاں سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا۔ دھماکے سے پولیس موبائل سمیت متعدد گاڑیوں، رکشوں اور اسکول کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں اور لاشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس اور بم ڈسپوزل کے عملے نے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے سول ہسپتال کوئٹہ اور بولان میڈیکل ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کو ڈیوٹیوں پر طلب کر لیا گیا۔

صبح ساڑھے 8 بجے پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس وین کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑا دیا گیا

مستونگ اسکول کے قریب دھماکہ طلباء سمیت 9 جاں بحق

35 زخمی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ آزادی

Bullet No. 1

Dated: 02 NOV 2024 Page No. 10

مستونگ دھماکہ کی مذمت، شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا

سماج دشمن عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں، جعفر مندوخیل، بے گناہ افراد کے خون کا حساب لیں گے، سرفراز بگٹی

معصوم بچوں اور شہریوں کو قتل کرنے والے دہشت گرد انسان کہنے کے مستحق نہیں، صوبائی وزراء

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے مستونگ میں اسکول کے قریب ہونے والے المناک بم دھماکے کی مذمت کی ہے جس میں پولیس اہلکار اور اسکول کے معصوم بچوں کی جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ انہوں نے واقعے پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسے حملے میں ملوث سماج دشمن عناصر کسی رعایت کے حقدار نہیں ہیں۔ گورنر مندوخیل نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ ملوث افراد کو جلد سے جلد گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے میں لائے۔ انہوں نے خصوصی ہدایت کی کہ زخمی بچوں کو فوری طور پر تمام طبی سہولیات فراہم کریں۔ گورنر بلوچستان نے شہید اور زخمی بچوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی و یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں اسکول سے متصل بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں نے قریب حرودوں کے بعد اب معصوم بچوں کو تخریب کاری کا نشانہ بنایا۔ معصوم بچوں اور بے گناہ افراد کے خون کا حساب لیں گے شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شہید پولیس اہلکار و شہری سمیت معصوم بچوں کے ورثاء سے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعہ کی مذمت کی اور ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کا عزم کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اب کی بار دہشت گردوں نے سافٹ ٹارگٹ میں معصوم بچوں کو نشانہ بنایا۔ دہشت گردی کا یہ واقعہ انسانیت سوز ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہری آبادی میں مقامی افراد کو بھی دہشت گردوں پر نظر رکھنی ہوگی۔ مل جل کر ہی دہشت گردی کے عفریت کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے مستونگ میں سکول کے قریب بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دھماکے کے نتیجے میں طلباء اور دیگر لوگوں کی شہادت پر افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں اور شہریوں کو قتل کرنے والے دہشت گرد انسان کہنے کے مستحق نہیں ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ مشکل وقت میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ شہداء کے درجات بلند فرمائے۔ صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے مستونگ میں سکول کے قریب بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دھماکے کے نتیجے میں طلباء اور دیگر لوگوں کی شہادت پر افسوس ہوا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں اور شہریوں کو قتل کرنے والے دہشت گرد انسان کہنے کے مستحق نہیں ہیں۔ ان عناصر کے عزائم بلوچستان میں امن وامان خراب کرنا ہے اور ترقی کے سفر کو روکنا ہے۔ ہم کبھی بھی ان کو ان دہشت گردانہ مقاصد میں کامیاب ہونے نہیں دیں گے۔ دوسرے صوبے کے لوگ امن پسند، معاشرتی ترقی اور سماجی اقدار کو فروغ دینے پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس مشکل وقت میں غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحتیابی عطا کرے۔ مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سلیم احمد کھوسہ نے مستونگ دھماکہ میں اسکول کے معصوم بچے، بچیوں اور پولیس اہلکار کی شہادت اور دیگر بچوں کی زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقع کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور کہا کہ بے گناہ معصوم لوگوں کی جانیں لینا دہشتناک عمل ہے دہشتگردوں کے خلاف پوری قوم یکجا ہے۔ سکول جانے والے معصوم بچوں کو شہید کرنے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں۔ درندے ہیں مستونگ واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے حکومت تمام زخمیوں بالخصوص اسکولوں کی طلبہ و طالبات کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے کہا کہ معصوم بچوں اور شہریوں کو نشانہ بنانا انسانیت نہیں ہے۔ شہید ہونے والے بچوں بچیوں اور پولیس اہلکار کی لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس غم کی گھڑی میں ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں کہ اس واقعے میں جتنے معصوم لوگ شہید ہوئے ہیں ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمیوں کو اللہ پاک جلد صحت یاب کرے۔ پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ مستونگ میں معصوم سکول کے بچوں، شہریوں اور پولیس پر دہشت گردوں کی جانب سے بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ شہدا کی روح کو سکون اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے حکومت سخت حفاظتی اقدامات کر کے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد خان نورزئی نے بلوچستان کے ضلع مستونگ میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے اسکول کے معصوم بچے اور بچیوں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ بزدلانہ اور قابل مذمت اقدام ہے ہماری پوری قوم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No

Dated: 02 NOV 2024 Page No.

By Mohammad Hamza Shafqaat

The 'War on Trash' And Quetta's Dirty Fate

A war like any other has started, with two sides at play, and what stands at the crossroads is the capital of Balochistan. In this war, one side stands on the right while the other continues pursuing wrong group-centric interests and agendas. People are being fed fake news and false narratives while yellow journalism thrives on sensational, spicy news. Political representatives are being enticed into supporting the forces of the status quo while the bureaucracy continues to create hurdles. What is this war all about? What is to happen, and will it end in a Shakespearean tragedy? That is what we all yet to know.

The Metropolitan Corporation Quetta spends 90 million rupees per annum on solid waste and sanitation services in the city. According to a report from the University of Balochistan, MCQ is able to collect around 400 tonnes of garbage on a daily basis with the aforementioned amounts. However, the city produces more than 1,600 tonnes of garbage daily. This difference between production and disposal has resulted in an accumulation of 1,000 tonnes of garbage each day. A rough estimate by experts states that there are more than 2 million tonnes of garbage lying in the city. This can be witnessed in both urban and rural areas. There are garbage heaps everywhere. Trash is seen in drainages as well as in the irrigation nullahs across the city.

The 800 permanent 'khakroobs' were unable to perform their duties because of their age and their "networking." This has resulted in the city being filled with filth with each passing day, further causing obvious damage to the city's environment and affecting the health of the people. Dengue, Congo, malaria, hepatitis, and respiratory infections are just a few of the rampant epidemics in the city. The kids do not have open areas anymore where they can play. WHO has also reported rising cases of stunting in children. The elderly are also suffering from the random garbage on the streets. The garbage is polluting the environment and also the sub-soil water storages.

What could have been done to clean the city and save its residents from a terrible situation? MCQ, like any other government department, came up with a solution of buying new machinery worth Rs1 billion. It also submitted a case for a further Rs1 billion to clear outstanding liabilities that have been accruing since the rise in POL prices. For the cleanliness drive, more land worth billions was proposed to be acquired, and more staff was to be hired to clean the city, which would have cost the government more than a billion rupees adjusted over the next few years. How convenient, isn't it? Cleaning the city with a Rs5 billion grant. The cash-crunched treasury has already been raising objections about the unaccounted-for HR in MCQ. It was a bottleneck, and there appeared to be no visible solution for the city managers.

About 6 months ago, the Quetta Commissioner's Office and the Balochistan Public Private Partnership Authority's team were called by the Chief Secretary, and a briefing was prepared for the new Chief Minister. After a detailed discussion in the presence of various secretaries and ministers, the Chief Minister gave the go-ahead to explore the option of Public Private Partnership for solid waste management in Quetta. The Commissioner was given the charge of Administrator Metropolitan Corporation Quetta to ensure unity of command and to push through the reform agenda envisioned by the CM, CS, and the government. Top experts from all over Pakistan were gathered, and a legal team was hired from Karachi. Models from Lahore, Islamabad, Rawalpindi, Karachi, and even Istanbul were examined. It was learned that the Government of Punjab established a Waste Management Company in [illegible] and the first private contract was awarded after 4 years. The transition had been extremely difficult and was met with resistance from unions, pressure groups with vested interests, media, and the corporation employees. Karachi had a different model, but it required massive budgetary support from the Government. Therefore, city managers decided to learn from all models and develop their own indigenous model that would fit into the present system of governance without burdening the exchequer.

It was clear that Rs 90 million was not a sufficient amount for a city that roughly catered to 5 million people annually. It was therefore decided to hand over the machinery, workshops, and contingent staff to the private concessionaire to reduce the burden on MCQ and also on the private party. A recycling plant was amalgamated into the project to reduce pressure on dumping sites. It was also decided to impose a tax of Rs 8 per day per house so that door-to-door collection could be ensured, and "kachra kundis," or garbage tubs, could be cleared and converted into green areas and open spaces. The collection of tax has always been a challenge for municipalities. A city with over one hundred thousand trade shops only manages to collect from about 300 shops. This challenge led the managers to explore the option of selling carbon credits internationally in lieu of clearing open spaces and converting them into green areas. This would allow the private concessionaire to generate revenue for buying new machinery and modernizing solid waste management. During this phase, another issue arose. Some private contractors were already collecting Rs 500 from each house in Quetta in the name of door-to-door collection through young kids (often referred to as scavengers). They were taking away the green waste and recyclable materials to "kabaaris" and throwing away useless trash on the roads. It was decided to involve the police and magistrates as well to break this chain and take charge of the city's trash. The research for solid waste took 3 months. The Chief Minister himself chaired all meetings, coordinated all efforts with different departments, and pushed for the summary to be brought to the cabinet. The project document was generated by BPPPA, vetted by the Public Private Unit, examined by the Administrator MCQ, and then presented to the Public Private Partnership Authority's board, which is chaired by the Minister of Finance and the Minister of Planning.

A giant leap was made. International tender was floated. The union started protesting. A few officers who were enjoying the benefits of the archaic model also jumped into the fray and sealed the MCQ offices. Attacks were made on the office of the commissioner. A few journalists and vloggers were also used to create chaos on the media front. Even writ petitions were filed in court. All that was handled, and a successful joint venture was accepted, with the inauguration taking place on the 14th of August 2024. It was hailed as a flagship project of the government. The transition toward the reformed model of JV started with it. Thirty percent of the area, along with staff, workshop, and machinery, has been handed over to the private concessionaire.

But this is when the war has entered its final phase. Unions, officials, and all status quo forces have joined hands to prevent the JV from succeeding. Intentionally, machinery is being damaged, drainage is being choked, the JV is being discouraged, and the office of the commissioner is being maligned almost on a daily basis.

It is now time for the people to decide. Do they want [illegible] archaic and inefficient system win, or do they want a new and clean Quetta? It will take a few months, but crossing this river of tears is essential. The 'War on Trash,' however, goes on!

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 02 NOV 2024 Page No. 17

پی اے سی اجلاس میں سیکرٹری خزانہ کی عدم شرکت پر ارکان کا اظہار برہمی

صوبائی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرادی، محکمہ خزانہ کی غیر سنجیدگی قابل مذمت ہے، چیئرمین اصغر ترین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین کا سیکرٹری خزانہ کے پی اے سی اجلاس میں عدم شرکت پر برہمی کا اظہار، پی اے سی ممبران نے سیکرٹری خزانہ کے خلاف صوبائی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرادی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس جمعہ کو چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں ہوا، جس میں پی اے سی ممبر فضل قادر مندوخیل، اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان شہراف خان، ڈی جی آڈٹ شجاع علی، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، محکمہ خزانہ کے ایڈیشنل سیکرٹری محمد عارف، ڈی جی خزانہ سیف اللہ کھیتران و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری خزانہ شریک نہیں ہوئے اور نہ ہی محکمہ کی جانب سے آن لائن پی اے سی پورٹل پر پیراز کے جواب اپ لوڈ کیے گئے تھے۔ اجلاس میں سیکرٹری خزانہ کی عدم شرکت پر محکمے کے خلاف کارروائی کے لئے چیف سیکرٹری کو مراسلہ بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا اور کہا گیا کہ محکمہ خزانہ کے خلاف کارروائی نہ ہونے تک پی اے سی محکمہ خزانہ کی کوئی میٹنگ نہیں بلائے گی۔ فضل قادر مندوخیل نے کہا کہ محکمہ خزانہ کوئی اصول، کوئی قانون اور کوئی قواعد نہیں مانتا اس کے خلاف کارروائی ضروری ہے۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے کمیٹی کے احکامات مسترد کرنے پر سیکرٹری خزانہ کی سرزنش کی جبکہ پی اے سی ممبران نے سیکرٹری خزانہ کے خلاف صوبائی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرادی۔ اصغر علی ترین نے کہا کہ محکمہ کا رویہ پی اے سی کے لئے احترام نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر سیکرٹری موجود نہ ہو تو ہم کس طرح آڈٹ پیراز کو نمٹا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ خزانہ کی غیر سنجیدگی قابل مذمت اور قابل تشویش ہے دیگر محکموں کے سیکرٹریز نے بغیر کسی مسئلے کے اجلاسوں میں شرکت کی ہے۔ 20 دن کے بعد بھی محکمہ خزانہ کی عدم تیاری ناقابل قبول ہے۔

لینڈ مافیا کی دھمکیوں کا نوٹس لیا جائے، تحصیلدار ایسوسی ایشن

تحصیلدار خضدار کو لینڈ مافیا کی جانب سے دھمکیاں قابل مذمت ہیں، ایم کاکڑ کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تحصیلدار ایسوسی ایشن نے تحصیلدار خضدار کو لینڈ مافیا کی جانب سے دھمکیوں کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے بصورت دیگر صوبہ بھر میں مکمل طور پر کام بند کرایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار تحصیلدار ایسوسی ایشن بلوچستان کے صدر سلیم خان کاکڑ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ تحصیلدار خضدار ثنااللہ ایک فرض شناس اور نوجوان کمیشن آفیسر ہیں گزشتہ روز ناجائز کام نہ کرنے پر لینڈ مافیا کی جانب سے ان کے دفتر میں گھس کر بدتمیزی کرتے ہوئے سنگین نتائج کی دھمکیاں دی، جس کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ آئے روز صوبے میں تحصیلداروں اور پٹواریوں کو لینڈ مافیا کی جانب سے دھمکیاں دینے کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ کئی بار چیف سیکرٹری اور حکومت کو آگاہ کیا گیا مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ لینڈ مافیا اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرکے لوگوں کی زمینوں کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے اس عمل میں تحصیلدار ایسوسی ایشن لینڈ مافیا کا آلہ کار نہیں بنے گی تحصیلدار ایسوسی ایشن اپنا تحفظ کرنا جانتی ہے انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تحصیلدار خضدار ثنااللہ کو دھمکیاں دینے والے لینڈ مافیا کے خلاف فوری طور پر کارروائی کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ خزانہ کا رویہ متکبرانہ، اسمبلی میں سیکرٹری کیخلاف تحریک استحقاق جمع کرادی، پی اے سی

اجلاس میں سیکرٹری خزانہ شریک نہ ہی پیراز کے جوابات دیئے گئے، کارروائی کیلئے چیف سیکرٹری کو مراسلہ ارسال کر دیا، چیئرمین پی اے سی

اصغر علی ترین اجلاس میں سیکرٹری خزانہ کی عدم شرکت پر برہم، محکمے کیخلاف کارروائی نہ ہونے تک ڈیپارٹمنٹ کی کوئی میٹنگ نہ بلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے سیکرٹری خزانہ کے پی اے سی اجلاس میں عدم حاضری پر غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمے کا رویہ متکبرانہ ہے اور پی اے سی کے لئے احترام نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ پی اے سی ممبران نے سیکرٹری خزانہ بلوچستان کے خلاف صوبائی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرادی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس جمعہ کو چیئرمین ......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کے پہلے 4 مہینوں میں 3631 ارب 40 کروڑ روپے کے محصولات اکٹھے کرتا تھا لیکن 4 مہینوں میں 3442 ارب 60 کروڑ روپے اکٹھے کیے گئے، رواں مالی سال کے پہلے 4 ماہ کے دوران 169 ارب سے زیادہ شارٹ فال ہوا اکتوبر کے مہینے میں 879 ارب روپے کے محصولات اکٹھے کیے، ایف بی آر کے مطابق ایف بی آر نے اکتوبر میں 980 ارب روپے ٹیکس اکٹھا کرنا تھا۔

ایڈیشنل چیف سیکرٹری اور ڈی سی کوئٹہ نے زخمیوں کی عیادت

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، شہاب علی

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان شہاب علی خان نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد اور اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) عبداللہ بن عارف کے ہمراہ سول ہسپتال ٹراما سینٹر کوئٹہ میں مستونگ دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی اس دوران ایم ایس ٹراما سینٹر ارباب کامران نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو زخمیوں کے علاج و معالجے اور دیگر سہولیات کے حوالے سے بریفنگ دی اس موقع ......

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ بم دھماکے کے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ حکومت زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے زخمیوں کی عیادت کی اور فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کی اس موقع پر انہوں نے زخمیوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کا چمن کا ایک روزہ مختصر دورہ

انسداد پولیو مہم، پولیو ٹیموں اور سیکیورٹی انتظامات اور کام کا جائزہ لیا

چمن (خ ن۔ نامہ نگار) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے آج چمن کا ایک روزہ مختصر دورے کے دوران انسداد پولیو مہم کے پانچویں روز چمن و اطراف میں پولیو ٹیموں اور سیکیورٹی کی کارکردگی اور کام کا جائزہ لیا اس دوران ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی بھی ان کے ہمراہ تھے کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے اس دوران بچوں کے قطرے پلتے دیکھیں اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے انہوں نے پولیو ٹیموں کے افسران واہلکاران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو کی ویکسین ضرور پلائی جائیں اور اس حوالے سے غفلت لاپرواہی اور سستی کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے کسی مصلحت اور نرمی کا مظاہرہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بعد ازاں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی ایوننگ ریویو اجلاس منعقد کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulint No: 2

Dated: 02 NOV 2024

Page No. 18

معصوم بچوں کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائیگا، سینیٹر ثمینہ

لواحقین کے غم میں برابر کے شریک، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی کی سانحہ مستونگ کی مذمت

MASHRIQ QUETTA

معصوم بچوں کو نشانہ بنانا انسانیت سوز واقعہ ہے، سیدال خان ناصر

بچوں اور بے گناہ افراد کے خون کا حساب لیں گے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

INTEKHAB QUETTA

محکمہ خزانہ بلوچستان میں آڈٹ کی جوابدہی کیلئے کوئی تیار نہیں، اصغر ترین

سیکرٹری خزانہ کیخلاف صوبائی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرادی، محکمہ کیخلاف کارروائی کیلئے چیف سیکرٹری کو مراسلہ بھیجا جائیگا

کارروائی نہ ہونے تک پی اے سی محکمہ خزانہ کی کوئی میٹنگ نہیں بلائے گی، محکمے کا رویہ متکبرانہ ہے، اجلاس سے خطاب

ڈیری فارمز، نمبر ڈپوز اور گیراجوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے حوالے سے اجلاس

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 41 Dated 02 NOV 2024 Page No 22

مستونگ میں دھماکہ، 6 بچوں سمیت 9 افراد جاں بحق، 30 زخمی

مستونگ اور کوئٹہ کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی

گرلز ہائی اسکول چوک پر پولیس وین کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب بچے اسکول آ رہے تھے، ایک پولیس اہلکار، دو راہگیر بھی مرنے والوں میں شامل، دھماکے کی زد میں آ کر پولیس وین سمیت متعدد رکشے اور [illegible]

شدید زخمی کوئٹہ منتقل، وزیراعظم، وزیراعلیٰ، نواب رئیسانی، سیدال ناصر، سلیم کھوسہ، نواب شاہوانی، سردار یار محمد رند، جمال شاہ کاکڑ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، مولانا رمضان، نور محمد دمڑ [illegible]

اسکول چوک پر پولیس وین کو دھماکے سے اڑا دیا، دھماکے میں 5 بچے، ایک پولیس اہلکار اور دو راہگیروں

سمیت 9 افراد جاں بحق، اسکولوں کے متعدد بچوں سمیت 30 کے قریب افراد زخمی ہو گئے، پولیس

وین کے علاوہ اسکول کے بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کرنے والے رکشے، کئی موٹر سائیکلیں تباہ ہو گئیں

جبکہ قریبی گھروں، گرلز اسکول، دکانوں کی [illegible] کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دھماکے کی آواز دور دور تک سنی

گئی اور علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ وزیراعظم، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، نواب اسلم رئیسانی اور دیگر نے

مستونگ واقعہ کی مذمت کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی صبح 9 بجکر 45 منٹ پر مستونگ شہر کے وسط میں گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول چوک پر اس وقت زوردار دھماکہ ہوا جب پولیس کی وین وہاں سے گزر رہی تھی۔ دھماکے سے وین تباہ ہو گئی [illegible] جائے وقوعہ پر قیامت صغریٰ کا منظر تھا، ہر طرف زخمی بچوں کی آہ و بکا تھی۔ پولیس کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال مستونگ اور شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال منتقل کیا، جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد ٹراما سینٹر کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ دھماکے کی [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

حب: ساکران روڈ مری چوک کے قریب سے نامعلوم شخص کی نعش ملی

حب (نمائندہ انتخاب) حب ساکران روڈ مری چوک کے قریب سے نامعلوم شخص کی نعش [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 NOV 2024 Page No. 20

بی این پی نے آج پہیہ جام کی کال واپس لے لی، 3 روزہ سوگ کا اعلان

مستونگ کا واقعہ افسوسناک، ملوث ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی نے سانحہ مستونگ کے بعد 2 نومبر کے پہیہ جام کی کال واپس لیتے ہوئے 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے مرکزی بیان میں مستونگ کے واقعہ [illegible] واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ واقعے میں 7 افراد کی شہادت اور 35 سے زائد افراد زخمی ہوئے [illegible] پہیہ جام کی کال واپس لیتے ہوئے 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ بیان میں پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ زخمیوں کی ہر ممکن مدد کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ پہیہ جام ہڑتال کے حوالے سے نئے دن کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

نیشنل پارٹی کا سانحہ مستونگ کیخلاف 3 روزہ سوگ کا اعلان

بچوں کی شہادت افسوسناک، واقعہ اداروں کی ناکامی اور کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، اسلم بلوچ

پارٹی رہنما ٹراما سینٹر پہنچ گئے، زخمیوں کو فوری علاج کی فراہمی کی ہدایت، بیان میں لواحقین سے اظہار ہمدردی

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں کہا ہے کہ مستونگ دھماکے میں معصوم بچوں کی شہادت افسوسناک ہے۔ نیشنل پارٹی واقعہ کی مذمت اور تین روزہ سوگ کا اعلان کرتی ہے۔ [illegible] نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ اور جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ نے مستونگ دھماکے کو انسانیت سوز سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے پے در پے واقعات [illegible]

سانحہ مستونگ، نوشکی بار ایسوسی ایشن نے آج عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا

نوشکی (نامہ نگار) سانحہ مستونگ کے خلاف بطور احتجاج نوشکی بار ایسوسی ایشن نے 2 نومبر کو عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کا اعلان کیا ہے [illegible] مستونگ سانحہ کو انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیتے ہوئے اس واقعے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

مستونگ دھماکے کے ملزموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، نیشنل پارٹی کیچ

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی ضلع کیچ کے ترجمان نے جاری بیان میں کہا ہے کہ مستونگ دھماکہ ایک انتہائی دل خراش واقعہ ہے جس میں اسکول کے معصوم بچوں کو شہید کیا گیا ہے [illegible] بے گناہ اور معصوم لوگوں کی جان و مال کی تحفظ کو یقینی بنائیں۔ پارٹی غمزدہ خاندانوں کے ساتھ دلی ہمدردی کرتی ہے اور غم میں برابر کی شریک ہے۔

مستونگ بم دھماکہ، بی این پی کے رہنما ٹراما سینٹر کوئٹہ پہنچ گئے

پارٹی رہنما زخمیوں کی تیمارداری میں مصروف، اجلاس چھوڑ کر زخمیوں کے پاس چلے گئے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے آج 2 نومبر کی پہیہ جام ہڑتال کے سلسلے میں جاری تمام تیاریوں کو چھوڑ کر ٹراما سینٹر کوئٹہ پہنچ گئے۔ جہاں پر سانحہ مستونگ دھماکے میں زخمی افراد کی عیادت اور تیمارداری کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بی این پی ضلع کوئٹہ [illegible] حاجی ولی محمد [illegible] پارٹی کے مرکزی کال کے مطابق 2 نومبر کو پہیہ جام ہڑتال کے سلسلے میں اجلاس بلایا گیا تھا [illegible] ہڑتال کی تیاریوں کو چھوڑ کر سانحہ مستونگ میں زخمیوں کی عیادت اور تیمارداری کے لیے ٹراما سینٹر کوئٹہ پہنچ گئے [illegible]

پولیس جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی میں ناکام ہے، جمعیت

منشیات فروشی اور عادی افراد کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ ہونے لگا، مولانا رفیق

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ [illegible] نے کہا ہے کہ منشیات فروشی اور جرائم کے اڈوں کی بیخ کنی میں پولیس نظام ناکام [illegible]

[illegible]

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated 02 NOV 2024 Page No. 19

مستونگ دھماکہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے، سردار یار محمد رند

مستونگ کے عوام اپنے پیاروں کے لاشیں اٹھا اٹھا کر تھک چکے ہیں

[illegible] سردار یار محمد رند نے اپنے جاری کردہ بیان میں مستونگ دھماکے میں معصوم [illegible] شہید ہونے پر [illegible] مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مستونگ دھماکہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مستونگ میں [illegible] 2008 سے 2013 تک [illegible] مستونگ کے عوام اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھا اٹھا کر تھک چکے [illegible]

مستونگ دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، مولانا واسع

[illegible] انسان کہلانے کے لائق نہیں، مولانا واسع

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے صوبائی [illegible] مولانا عبدالواسع [illegible] مستونگ میں دھماکے [illegible] کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی [illegible]

بقیہ 60 صفحہ نمبر [illegible]

[illegible] حکومت اور پولیس [illegible] انہوں نے کہا کہ معصوم [illegible] شہید ہونے والے [illegible] پولیس اہلکاروں [illegible] بلوچستان [illegible] جمعیت علماء اسلام [illegible] حکومت کی غفلت کی مذمت کی [illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا [illegible] کی فوری گرفتاری کے لیے اقدامات جاری کریں [illegible] زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی ہے۔

مستونگ دھماکہ، ہندو برادری کی جانب سے دیوالی کی تقریبات منسوخ

[illegible] شہید ہونے والوں کے لواحقین سے اظہار [illegible]

مستونگ (آن لائن) ہندو برادری نے مستونگ میں ہونے والے افسوسناک واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے ہندو برادری نے ساتھ مستونگ میں شہید اور زخمی [illegible]

بقیہ 12 صفحہ نمبر [illegible]

[illegible] والوں کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندو برادری لواحقین کے اس دکھ میں برابر کی شریک ہے اور برادری آج دیوالی کی ساری تقریبات منسوخ کرنے کا اعلان کرتی ہے۔

Century Express Quetta

ملک کو نیلام کرنے کیلئے ادارے بیچے جا رہے ہیں، ہدایت الرحمان

حکمران ہمسایہ ممالک سے تجارت اور معاہدوں پر عمل کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں

پنجگور اور تربت میں اجتماعات سے خطاب، مستونگ میں دہشت گردی کی مذمت

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حکمرانوں نے ملک کو نیلام [illegible] آئی ایم ایف [illegible] ادارے بیچے [illegible] سودی قرضے لے جا رہے ہیں بلوچستان ویران و کھنڈرات بن گیا ہے مگر حکمران سب ٹھیک ہے کی رٹ لگانے میں مصروف ہیں [illegible] روزگار [illegible] لوٹ مار [illegible] عوام کو [illegible] احتساب و انصاف کے [illegible]

(باقی صفحہ 5 نمبر 17)

[illegible] جماعت اسلامی [illegible] مظلوم و انسانی [illegible] عوام کے حقوق کے حصول [illegible] تحریک شروع کریں گے [illegible] حقوق کے حصول کیلئے [illegible] پنجگور و تربت میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے [illegible] مولانا ہدایت الرحمان بلوچ [illegible] شہید ہونے والے پولیس اہلکار اور بچوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار اور [illegible] عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے [illegible] ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا جائے۔ [illegible] جماعت اسلامی غم کی اس گھڑی میں لواحقین [illegible] کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

بچوں اور لوگوں کو شہید کرنا ناقابل معافی جرم، نواب زہری

دہشت گردوں کو پر امن بلوچستان ہضم نہیں ہو رہا، مستونگ واقعے کی مذمت

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن صوبائی اسمبلی، چیف آف جھالاوان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے مستونگ بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سکول کے معصوم بچوں اور دیگر افراد کو شہید کرنا ناقابل معافی جرم ہے ملک دشمن عناصر نے اپنے مذموم مقاصد کیلئے معصوم بچوں کو نشانہ بنایا [illegible] کا مظاہرہ کرتے ہوئے

(باقی صفحہ 5 نمبر 3)

[illegible] دہشت گردوں کو پر امن بلوچستان ہضم نہیں ہو رہا [illegible] زخمی بچوں کو بہترین علاج فراہم کیا جائے [illegible] شہید ہونے والے پولیس اہلکار اور بچوں کے [illegible]

بیگناہوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے انسان نہیں، رمضان مینگل

مستونگ واقعے کی مذمت، لواحقین سے افسوس، زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا

کوئٹہ (آن لائن) سنی علماء کونسل بلوچستان کے سربراہ مولانا محمد رمضان مینگل نے مستونگ دھماکے میں معصوم بچوں پولیس اہلکار اور شہریوں سمیت 8 افراد کی شہادت اور 30 افراد کے زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعے کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے بے گناہ شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے انسان کہلانے کے لائق نہیں

(باقی صفحہ 5 نمبر 15)

ہماری بلوچ و پشتون روایات کے علاوہ اسلام بھی اس طرح کی دہشت گردی کا [illegible] اجازت نہیں دیتا کیونکہ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے [illegible] شہید ہونے والے شہریوں کے لواحقین کے اس غم میں شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ شہداء کو جنت الفردوس میں [illegible] زخمیوں کو جلد صحت یابی عطا فرمائے انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے اور ملک دشمن عناصر کی بیخ کنی یقینی بنایا جائے۔

مستونگ واقعے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس، نواب رئیسانی

سابق وزیر اعلیٰ کا ہسپتال کا دورہ، دھماکے کے زخمیوں کی عیادت، طبی سہولیات کا جائزہ لیا

مستونگ (ٹی این) ممبر صوبائی اسمبلی سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے مستونگ سٹی میں ہونے والے افسوسناک واقعے کے بعد شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ کا دورہ کیا اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا ہسپتال کے [illegible] ڈاکٹر سعید احمد [illegible] ممبر صوبائی اسمبلی سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی کو ہسپتال میں ایمرجنسی صورتحال کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا اور ایمرجنسی میں ہسپتال کی انتظامیہ اور ڈاکٹروں و دیگر سٹاف کی خدمات کو سراہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 02 NOV 2024

Page No. 23

لورالائی: سماج دشمن عناصر کا قلع قمع اور امن قائم کیا جائے، مقررین

غیر مقامی افراد کو افیون کی کاشت کی اجازت دینا قابل مذمت، منشیات کی کھلے عام خرید و فروخت جاری ہے، احتجاجی مظاہرے سے خطاب

[illegible]

کوئٹہ: کاسی قبرستان میں گندگی کے انبار، فاتحہ کیلئے آنے والوں کو پریشانی

[illegible]

کوئٹہ: نواں کلی بائی پاس و ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ، معمولات زندگی مفلوج

بھاری بھرکم بل ادا کرنے کے باوجود بجلی کی عدم فراہمی افسوسناک ہے، اہل علاقہ احتجاج کی دھمکی

[illegible]

کوئٹہ: جان محمد روڈ میں صفائی کی صورتحال ابتر، نالیاں گندگی سے بھر گئیں

تجاوزات کی بھرمار کے باعث پیدل چلنا محال، جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر، صفائی کے احکامات جاری کئے جائیں، اہل علاقہ

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated 02 NOV 2024 Page No. 21

کوئٹہ: [illegible] کے زیر اہتمام لاپتہ طلبہ کی بازیابی کیلئے احتجاجی ریلی

[illegible]

گزشتہ 70 سال سے بلوچستان میں ظلم ہو رہا ہے [illegible]

[illegible]

بلوچستان حکومت شپ بریکنگ پر فوری قانون سازی کرے، مزدور تنظیمیں

شپ بریکنگ انڈسٹری شدید بحران کا شکار ہے [illegible]

صنعت سے وابستہ تقریباً 15 ہزار مزدور متاثر ہو رہے ہیں، مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے، پریس کانفرنس

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated 02 NOV 2024

Page No. 24

سانحہ مستونگ، اسکول کے بچوں کی شہادت، دہشت گردی کے عمل کو کوئی اخلاقی حمایت حاصل نہیں!

بلوچستان کے ضلع مستونگ میں ہونے والے ایک بم دھماکے میں پانچ بچوں اور ایک پولیس اہلکار سمیت سات افراد جاں بحق جبکہ 20 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 5 اسکول کے بچے اور ایک پولیس اہلکار جبکہ ایک راہگیر شامل ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق حملے کا ہدف پولیس کی گشتی گاڑی تھی، تاہم اس کی زد میں ایک اسکول وین آ گئی۔ بم دھماکہ مستونگ میں صبح آٹھ بج کر 35 منٹ پر ہوا۔ حملے میں زخمی ہونے والوں کو نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال اور مستونگ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا، تاہم بعد میں ان میں سے 11 زخمیوں کو کوئٹہ ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق کوئٹہ منتقل کیے گئے زخمیوں میں ایک 5 سالہ لڑکی اور ایک 9 سال کا لڑکا بھی شامل ہے۔ ان زخمیوں میں سے پانچ کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی دونوں نے اس بم دھماکے کی مذمت کی ہے اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ملک سے دہشتگردوں کے خاتمے تک ان کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکار اور معصوم بچوں کے لواحقین سے اظہار افسوس بھی کیا۔ بہرحال یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے یقیناً جو بچے شہید ہوئے ہیں ان ننھے پھولوں کا جنازہ جب گھر پہنچا ہوگا تو صف ماتم بچھ گیا ہوگا۔ والدین اور شہید ہونے والے بچوں اور بچیوں نے مستقبل کیلئے جو خوبصورت خواب اپنے ذہنوں میں بنائے رکھے تھے وہ دہشتگردی کی بھینٹ چڑھ گئے جو زخمی بچے ہیں ان کے ذہنوں پر اس حملے کے کیا اثرات مرتب ہونگے، وہ بچے یہی سوچ رہے ہونگے کہ ان کا کیا قصور کہ وہ اس دہشت گردی کا نشانہ بنے۔ بہرحال اسکول کے قریب دہشت گردانہ حملہ انسانیت کے خلاف ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ دہشتگردی کے اس عمل کو کسی بھی سطح پر کوئی اخلاقی حمایت حاصل نہیں بلکہ یہ نفرت کو مزید بڑھاوا دے گا یہ اخلاق سے عاری عمل ہے جہاں ننھے پھول جیسے بچوں کو بھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ ذرا تصور کیجئے کہ صبح سویرے والدین اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کیلئے تیار کر رہے تھے اور بچے بھی والدین سے ناز نخرے کرکے ناشتہ کر رہے تھے، بچے اپنے اسکول میں آج کلاس روم میں ساتھیوں اور دوستوں کے ساتھ پڑھائی کھیل کود جیسے حسین خیالات لے کر اسکول جاتے ہوئے جھوم رہے تھے کہ اس وحشت ناک حملے نے سب کچھ خاک میں ملا دیا۔ کیا ان گھروں کے آنگن کو ویران کر کے تسکین ملے گی یا پھر مقاصد پورے ہونگے یقیناً نہیں بلکہ یہ دہشت گردوں کیلئے ایک بھیانک خواب ہی ثابت ہوگا جو دھماکے کے دوران شہداء کی چیخ و پکار سے آ نکلی ہے۔ شہداء کے لواحقین جنازہ اٹھا کر دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے بددعا کرتے ہونگے۔ بہرحال سانحہ مستونگ پر بلوچستان سمیت پورا ملک سوگ میں ہے شہداء کو بھلایا نہیں جائے گا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے سب ہی دعا گو ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب

Bullet No. 6

Dated: 01 NOV 2024 Page No. 25

الف 'اناڑ' ب 'بکری' سے باہر نکلنا ہوگا

بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے تعلیم کے حوالے سے ایک نئی منطق پیش کی ہے،ان کا کہنا ہے کہ اب ہمیں الف "اناڑ" اور ب "بکری" سے باہر نکلنا ہوگا،بلوچستان کے بچوں کو جدید تحقیق پرمبنی نصاب پڑھایا جائے۔اب کیا پرائمری کے بچے کو الف 'الیکشن' اور ب "بھرپور دھاندلی" پڑھایا جائے گا یا الف "آلو" اور ب "بدھو" پڑھایا جائے یا الف "الیکٹرانک معلومات" ب "بائیو کیمیکل ویپن" پڑھایا جائے گا۔کیا ترقی یافتہ قومیں اپنے پرائمری کے بچوں کو سبزی، پھلوں اور جانوروں کے نام بتانے کے بجائے انہیں جدید ریسرچ پڑھاتے ہیں۔کیا کسی قوم کے پرائمری کے بچوں کو جدید ڈرون ٹیکنالوجی پڑھائی جارہی ہے یا الیکٹرانک کاروں کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے؟

ہمارے سیاستدانوں کو آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ وہ سیاستدان ہیں،کوئی ماہر تعلیم،ماہر معیشت،سائنسدان اور ماہر سماجی علوم نہیں ہیں۔سیاستدان کا مقصد ملک،قوم کو درپیش مسائل کا حل نکالنا اور ہر شعبے کے لیے ایسی پالیسی بنانا ہوتا ہے جس میں اس شعبے کے ماہرین اور دیگر بآسانی اپنی خدمات انجام دے کر ملک وقوم کا نام روشن کرسکیں۔ترقی یافتہ ممالک کے بڑے بڑے رہنماؤں نے ہمیشہ ہر شعبے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے ماہرین کے ساتھ بیٹھ کر حکمت عملی بنائی اور اس کو مزید تقویت فراہم کرنے کے لیے قانون سازی کی ہے،سیاستدان معاشرے میں پائی جانے والی بے چینی،ناانصافی اور دہرے معیار کے خلاف جدوجہد کرتا ہے،وہ ایسی قانون سازی کرتا ہے کہ ہر شعبے میں تمام شہریوں کو مساوی مواقع میسر آئیں۔شعبوں کو ترقی دینا اس شعبے کے ماہرین،کارکن اور ان سے منسلک دیگر افراد کا کام ہوتا ہے۔

نظام تعلیم کو بہتر کرنا بھی محکمہ تعلیم اور شعبہ تعلیم کے ماہرین کا کام ہے،حکومت کا کام یہ ہے کہ اس شعبے میں ہونے والی ناانصافیوں کو ختم کرنے کے لیے قانون سازی کرے،اساتذہ اور دیگر ملازمین کی غیر حاضری کو روکنے کے لیے اقدامات کرے،سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کو بہترین بنانے کے ساتھ ساتھ نظام تعلیم کو جاری رکھنے کے لیے اقدامات کرے۔معیار تعلیم بلند کرنے کے لیے مقابلے کی فضا قائم کی جائے۔میرٹ پر بھرتیاں کی جائیں،نااہل اور ناتجربہ کار اساتذہ سے جان چھڑائی جائے۔ان میں سے کوئی بھی کام کرنے کو حکومت اور ادارے تیار نہیں ہیں۔ہر جگہ سفارشی بھرتی کیے ہوئے ہیں،نااہل افراد مقتدر بنے ہوئے ہیں۔جس کا نتیجہ یہ ہے کہ نظام تعلیم زبوں حالی کا شکار ہو رہا ہے۔

معیار تعلیم بلند کرنے کے لیے الف 'اناڑ' اور ب 'بکری' کو بدلنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس نظام کو بدلنا ہوگا جہاں بچے اسکول جانے سے قاصر ہیں،اور جو اسکول جارہے ہیں وہاں بھی اساتذہ انہیں الف 'اناڑ' اور ب 'بکری' بھی نہیں پڑھارہے۔بچے میٹرک تک تعلیم حاصل کرلیتے ہیں اور انہیں ایک چھٹی کی درخواست تک لکھنا نہیں آتی۔اکثر بچے تو اچھے طریقے اور تلفظ کے ساتھ پڑھنے کے قابل بھی نہیں ہوتے،دسویں کلاس کے بچے کی املا درست نہیں ہوتی۔اگر انہیں صحیح سے پڑھنا لکھنا سکھایا جائے اور انہیں صرف اتنا سمجھا دیا جائے کہ ان کی ترقی تعلیم وتربیت میں پنہاں ہے تو یہ قوم بہت آگے نکل جائے لیکن جب وہ بچے ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو دھکے کھاتے دیکھتے ہیں اور جعلی ڈگریوں پر بھرتیاں ہوتے دیکھتے ہیں تو پھر ایسے میں بچے کو تعلیم و تربیت کی اہمیت سمجھانا بہت مشکل ہو جاتا ہے،ساری زندگی جب بچہ معاشرے میں نااہلوں کو بڑی بڑی پوسٹ پر تعینات پاتا ہے تو پھر اسے قابلیت اور اہلیت حاصل کرنے پر قائل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔تعلیم کا معیار بلند کرنے کے لیے پہلے ہمیں اچھے تعلیم یافتہ افراد کو ان کا صحیح حق دینا ہوگا،تب کہیں بچے اس جانب راغب ہوں گے۔الف "اناڑ" اور ب "بکری" کو بدلنے سے تعلیم کا معیار بلند نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated 02 NOV 2024 Page No. 27

Road accident in Balochistan

Balochistan is the largest province of Pakistan geographically, covering 45% of the national territory. However, the lack of safety on its thoroughfares Balochistan, known for its breathtaking landscapes and cultural richness, grapples with a road safety crisis that demands attention.

The underprivileged and less developed region of Balochistan has been tackling untold stories, one of them being the alarming rate of road accidents. The narrative of Balochistan's perilous highways remains a poignant issue, with thousands of lives lost, hundreds injured, and many left with disabilities. Recently, a tragic bus accident en route from Turbat to Quetta claimed the lives of around 28 inhabitants, including MBBS students and teachers, highlighting the dire consequences of poor road conditions. Balochistan bears one of the highest rates of road accidents in Pakistan, with thousands of lives lost over the decades.

The first quarter of 2024 witnessed over a hundred accidents in Balochistan, resulting in significant human and material losses.

The ongoing situation underscores the severity of the issue, with 167 road accidents reported in this period, leading to 121 fatalities and over 417 injuries.

These accidents have impacted 538 families, reflecting the far-reaching consequences of road safety negligence. Data from The Balochistan Post for 2023 reveals a staggering total of 969 reported accidents, resulting in 794 deaths, 2,078 injuries, and affecting 2,913 families, with many incidents going unreported.

Accidents are widespread throughout Balochistan, with the Quetta-Karachi highway, known as the "killer highway," remaining a critical concern due to its high accident rate. Despite efforts made by individuals, the government's response has been inadequate due to poverty, unemployment, and a lack of basic necessities, compelling many to undertake risky journeys.

The reasons behind road accidents in Balochistan are multifaceted and interlinked, painting a complex picture of neglect and hazard. The use of old and outdated vehicles, exacerbated by damaged roads from the 2022 floods, adds to the danger.

Narrow and single-lane highways, coupled with a lack of signage, further contribute to the perilous conditions. Additionally, the absence of traffic instructors exacerbates the situation, leading to reckless behaviors by drivers. Many drivers, fatigued from long hours behind the wheel, resort to drugs to stay awake, worsening the risk.

Overloading of buses is common among transport companies, driven by profit motives, further jeopardizing passenger safety. The absence of medical centers for several hundred kilometers compounds the risks faced by travelers in case of accidents.

Road accidents are prevalent in Balochistan due to government neglect and a lack of safety standards. Despite these challenges, there is a growing call for enhanced safety measures to ensure a brighter future for all who traverse Balochistan's roads, from bustling Quetta streets to remote mountain villages.

Shakera Hasil

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 NOV 2024 Page No. 26

By Gul Muhammad Shahwani

The Epidemic in Quetta: Situation and Recommendations

Quetta city is currently facing a severe epidemic, with a widespread illness affecting the entire city. Symptoms include high fever, body aches, cough, and chest congestion with mucus. Approximately 80 out of every 100 residents are estimated to be affected, and the number continues to grow. Despite the severity of this situation, the government has not yet taken timely action, and the lack of adequate diagnostic and testing facilities has further exacerbated the problem. As a result, offices, businesses, and educational institutions are heavily impacted.

The failure of the government of Balochistan to address health concerns has worsened the situation. The lack of adequate facilities in hospitals, insufficient diagnostic equipment, and the absence of trained medical staff have created additional challenges for patients. The epidemic is spreading rapidly across all areas of the city, while the administration's silence has left residents feeling neglected. Additionally, due to the Drug Monitoring Authority's lax oversight, unscrupulous individuals are running unauthorized medical stores and clinics, endangering public health.

The Health Department has yet to take significant steps to address the spread of this disease, and the Minister of Health appears to be prioritizing personal interests over the well-being of the public. If immediate action is not taken, this epidemic could become far more dangerous in the future.

Recommendations

1. Emergency Medical Measures: The government should immediately provide resources for the treatment of patients in hospitals. This includes ensuring the availability of additional beds, essential medications, and trained medical staff.

2. Free Diagnostics and Testing: To curb the spread of the epidemic, free testing and diagnosis facilities should be made available so that people can promptly confirm their health status and seek treatment if needed.

3. Public Awareness Campaigns: Health authorities should educate the public about the symptoms and preventive measures for this disease. Guidelines on wearing masks, social distancing, and hygiene practices should be promoted.

4. Strict Oversight by the Drug Monitoring Authority: The Drug Monitoring Authority must closely monitor illegal clinics and medical stores and take strict action against those endangering public health.

5. Price Control on Medications: Given the epidemic, it is important to control the prices of medications to prevent unauthorized price hikes by medical stores, which could exploit vulnerable citizens.

6. Accountability of Health Officials: Health officials, including the Minister of Health, should be held accountable and closely monitored to ensure they prioritize public health over personal interests.

7. Community Support Initiatives: Local communities should also take responsibility by assisting those affected and collaborating with organizations providing medical support.

Conclusion

The spread of illness in Quetta has created a worrisome situation that requires immediate and coordinated action.

If this epidemic is not addressed, it could lead to serious consequences for public health. Both the government and the public must act responsibly and work together to contain the disease and protect the residents of Quetta.

CamScanner

Dated: 02 NOV 2024

By Rooh Ur Rehman

Rethinking Development in Balochistan through the lens of Youth Empowerment

Balochistan, Pakistan's resource-rich largest province by area, has been bearing the ravages of constant underdevelopment. Its population faces the brunt of many difficulties, as 71 percent live below the poverty line and only 26 percent have minimum access to electricity, according to World Bank, 2022. Despite possessing vast natural resources, Balochistan lags in the human development sector, with a staggering 70 percent of the youth aged 15-24 unemployed, as per the Pakistan Bureau of Statistics, 2020. This depicts Balochistan's grim picture of being mired in social turbulence. So, to sow seeds of development, the nation and the government must truly invest in the most energetic strata of society, the youth.

This article thoroughly sorts out the core causes of underdevelopment. It sheds light on empowering Balochistan's un-facilitated youth through access to modern education, economic opportunities, and technological assessment, pivotal for rethinking development in Balochistan. It also discusses that prioritizing youth, the most marginalized sector in policy design carries the potential to uplift the province to sustainable development and politico-economic stability.

The crown causes are political stagnation, loopholes in the economic system, and administrative issues prevailing within the existing governmental structure.

The unending political stagnation of Balochistan is a primary cause of its underdevelopment. To understand better, we have to deeply analyze the ratio of both genders in political representation on provincial and national levels. Starting with the provincial assembly, women, with extremely little political representation, are allocated only 11 out of 65 seats. Likewise, a mere 5.85% of parliamentary seats are held by both representatives, male and female, from Balochistan in the center.

Apart from this, the youth's unawareness regarding their political obligations has resulted in a 48% turnout of votes during recent elections. What causes this is all limited political representation, patronage politics, and the province's political marginalization within federalism. Resultantly, the nation's dampened political spirit as a result of these factors has emboldened elected political authority in framing inefficient administrative policies. The constant political quagmire has plunged the province into a further socio-economic crisis.

Moving on, Balochistan's ailing economy is a complex issue with far-reaching consequences. According to the Asian Development Bank (ABD), Balochistan's economy has stagnated for decades, with a GDP growth rate of only 2.4% per annum between 2010 and 2020. This lack of economic progress has resulted in a staggering 40% poverty rate, with over 2 million people living below the poverty line, as per Pakistan's Bureau of Statistics, 2020. The foregoing reports depict the age-old doldrums of Balochistan's economy.

Balochistan's grappling economy is not a simple phenomenon but a result of multifaceted factors. To explain, it ranges from the menace of corruption to the collective downfall of the nation's consciousness, zero industrial progress to zero foreign investment in the province, and most specifically, poor governance. Hence, this vicious cycle has been trapping millions in chains of rampant poverty, unemployment, and an upsurge in crime rates. As a result, the chronic economic conundrum has become a nightmare for the province's future.

Moreover, structural issues within the existing governmental framework are a significant barrier to fostering development. To elaborate, this sector is more theoretical but less practical. Each institution needs to pay more attention to its rightful boundaries prescribed within the Constitution. The judiciary is accused of judicial activism, while political authority exerts influence on honorable judiciary members. On April 8th, Dawn reported the move of judges, who accused the executive of meddling in their domain. Similarly, the judiciary's dependence on political lords in Balochistan has been explicit in political issues. The above-mentioned structural barriers pave the way for institutional failure. As a whole, this suggests that all institutions must function within the designated lawful domain to operate effectively and maintain a democratic society.

After identifying the root causes of underdevelopment, the provincial government must identify key sectors that can empower the youth—a suitable change agent. The three most prominent areas are the educational, economic, and IT sectors.

Concerted efforts are required to alter Balochistan's educational landscape. According to the Balochistan Education Department's report (2019), only 63% of children have access to primary education, with the province's literacy rate at 41%. The UN recommended budget is 20%, while the Balochistan government only spends 11.2%, (Pak Tribune). Unfortunately, this depicts the grim picture of institutional failure being unable to cope with the ongoing educational crisis.

Owing to this, Balochistan's educational system needs significant policy reshuffles. To address this, the government, with the aid of working NGOs in the province, can establish more schools, enhance the allocation budget, and grant scholarships to students. To imply a more professional policy, the government can hire field experts to conduct sessions with teachers in far-fetched areas. Consequently, this will increase access to quality education, reduce dropout rates, and empower Balochistan's youth.

To unlock digital transformation, the government must prioritize empowering youth in the IT sector. In the era of modernization, our youth lacks a basic understanding of technology, which is pivotal for economic growth. The industry can create over 10,000 jobs (Pakistan Telecommunication Authority, 2022), but due to minimal awareness and financial strains, only 15% of youth have access to technology (Baluchistan IT Board, 2019). These figures are mind-blowing for policymakers.

To cope with these challenges, the provincial government and private tech companies can provide scholarships, establish IT training centers, and offer internships to boost this sphere. Similar initiatives should also be taken to foster entrepreneurship. Consequently, investing in IT can unleash the youth's digital potential, consolidating the crippling economy.

Thirdly, the development of Balochistan lies within the domain of capable political authority. The more aware the youth, the better the criticism will stem from their voices, resulting in appropriate responses from our political leadership. Currently, only 25% of youth participate in political discussions (Balochistan Youth Development Forum, 2018), with 60% of Pakistan's population comprising youth. Equipping them with political knowledge means the best nomination of lawmakers, a transparent political system, and a culture of holding their nominees accountable for each policy framed. So, if youth know their political obligations regarding the political system, holding it accountable each time, the system will itself yield unprecedented results.

However, the government and civil society should work together to achieve this task. They must keep awareness sessions, conduct debates, invite political authority to their university sessions, and, most importantly, make it a part of the curriculum. Along with this, a policy for social media and mainstream media should be framed for freedom of expression, which could help enrich youth's political thought.

If the prescribed mechanism is applied, the province will bear the fruit. This will drive the province towards sustainable growth and politico-economic stability. Undoubtedly, youth, the most suitable agent for change, carries the divine potential within, to uplift society. Surely, they will leave no stone unturned to achieve the United Nation's goal of sustainable growth. Along with this, they will sphere extra efforts for the politico-economic stability of the province. For they are the most burning souls and ardently patriotic towards their province. To conclude, the future of Balochistan lies in the skilled hands of youth. Our province will stand at the threshold of a glorious tomorrow if its youth possess some rudimentary resources to succeed -quality education, entrepreneurial support, a more potent political voice, and the latest technological advancement.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated 02 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ: آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری [illegible]

آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری و دیگر مستونگ دھماکے میں شہید اہلکار کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری مستونگ دھماکے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکار کے جنازے کو کندھا دے رہے ہیں

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] کی جانب سے [illegible] کے موقع پر [illegible] کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated 02 NOV 2021 Page No.

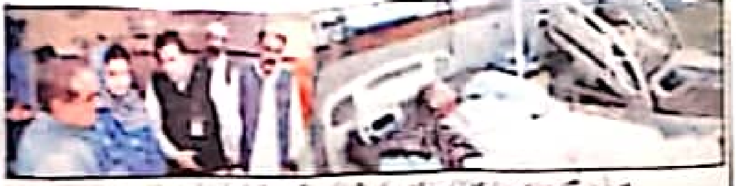

CamScanner